السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے مسجد کمیٹی کو مال دیا اور کہا کہ اس مال کو مثلاً طہارت خانوں پر خرچ کیا جائے لیکن مسجد کمیٹی کی اکثریت اس کی بجائے کسی دوسرے کام پر خرچ کرنے کی زیادہ ضرورت محسوس کرتی ہے تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زیادہ افضل اور محتاط بات یہ ہے کہ رقم کو خرچ کرنے والے کی خواہش کے مطابق صرف کیا جائے بشرطیکہ وہ امر مشروع ہو جیسے طہارت خانوں کی تعمیر یا وہ امر مباح ہو لیکن اگر مسجد کے لئے بنائی گئی کمیٹی مسجد کی تعمیر میں خرچ کرنے کی زیادہ حاجت وضرورت محسوس کرتی ہے تو اس میں ان شاء اللہ کوئی حرج نہیں ہوگا کیونکہ مسجد کے گرد طہارت خانوں کی تعمیر کی نسبت مسجد کی اپنی تعمیر زیادہ افضل اور منفعت بخش ہے اور مسجد کی تعمیر ہی تو اولین مقصود ہے جب کہ طہارت خانوں کی تعمیر نماز ادا کرنے میں آسانی پیدا کرنے اور نمازیوں کی تعداد کے بڑھانے کے اسباب ووسائل میں سے ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص268

محدث فتویٰ